السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاروت ماروت فرشتے تھے یا شیطان بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ شیطان تھے بادلائل بیان فرمائیں۔ ؟ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاروت ماروت فرشتے تھے۔ چنانچہ قرآن مجید کے الفاظ اس بات کو واضح کررہے ہی۔ ارشاد ہے:

وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ٱلْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَٰرُوتَ وَمَٰرُوتَ --سورة البقرة 102

اس آیت میں ہاروت وماروت ملکین سے بدل ہے اور معنی یہ ہے کہ اہل کتاب نے اس شئے کی تابعداری کی جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت ماروت پر اتاری گئی اور جو شیطان کہتے ہیں۔ بعض لوگ ولکن الشیاطین میں شیاطین سے بدل بناتے ہیں۔ حالانکہ اگر اس سے بدل ہوتا اس کے ساتھ ذکر ہوتا- نیز کفروا وغیرہ صیغے جمع کے اس کے خلاف ہیں۔ غرض قرآنی روش صاف بتا رہی ہے کہ ہاروت ماروت فرشتے تھے۔

علاوہ ازیں وہ جادو سے روکتے تھے اور کہتے تھے کہ کفر نہ کرو۔ اگر وہ شیطان ہوتے تو کفر سے کیوں روکتے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ بعض اس قسم کی احادیث بھی آتی ہیں۔ جن میں ذکر ہے کہ فرشتوں نے خدا سے عرض کی کہ اگر انسانوں کی جگہ ہم ہوں تو گناہ نہ کریں۔ اس بنا پر اللہ تعالی نے ہاروت وماروت کو خواہشات نفسانی لگا کر بھیجا مگر وہ گناہ سے بچ نہ سکے۔ چنانچہ جامع صغیر اور تفاسیر وغیرہ میں اس قسم کی روایتیں موجود ہیں۔ بیضاوی ہو یا رازی یا کوئی اور جس کا قول مذکور بالا بیان کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص132

محدث فتویٰ